

کتاب دانیال — شماره یکصد و پنجاه

تفسیر حزقی ایل 37 اور آخری ایام سے اس کی مطابقت

Jeff Pippenger

2024-03-21

پس از آن کہ حزقیال فرایند یکی شدن آن دو قوم را توصیف می کند، سپس تصریح می نماید کہ آن قوم تحت حکومت داود پادشاه خواهد بود، و اینکه او با ایشان عهد خواهد بست و خیمه او با ایشان خواهد بود.

اور وہ پھر کبھی اپنے بتوں سے، نہ اپنی مکروہ چیزوں سے، اور نہ اپنی کسی خطا سے اپنے آپ کو ناپاک کریں گے؛ بلکہ میں ان کو ان کی تمام رہائش گاہوں سے، جہاں جہاں انہوں نے گناہ کیا ہے، نجات دوں گا اور انہیں پاک کروں گا؛ اور وہ میرے لوگ ہوں گے، اور میں ان کا خدا ہوں گا۔ اور میرا بندہ داؤد ان پر بادشاہ ہوگا؛ اور ان سب کا ایک ہی چرواہا ہوگا؛ وہ میرے احکام پر چلیں گے، اور میرے آئین کو مانیں گے اور ان پر عمل کریں گے۔ اور وہ اس ملک میں آباد رہیں گے جو میں نے اپنے بندہ یعقوب کو دیا، جس میں تمہارے باپ دادا آباد رہے؛ اور وہ اس میں، یعنی وہ اور ان کی اولاد اور ان کی اولاد کی اولاد، ہمیشہ تک آباد رہیں گے؛ اور میرا بندہ داؤد ہمیشہ تک ان کا امیر ہوگا۔ اور مزید یہ کہ میں ان کے ساتھ سلامتی کا عہد باندھوں گا؛ یہ ان کے ساتھ ابدی عہد ہوگا؛ اور میں ان کو قائم کروں گا، اور بڑھاؤں گا، اور اپنا مقدس ان کے درمیان ہمیشہ کے لیے قائم کروں گا۔ میرا مسکن بھی ان کے ساتھ ہوگا؛ ہاں، میں ان کا خدا ہوں گا، اور وہ میرے لوگ ہوں گے۔ اور قومیں جان لیں گی کہ میں ہی خداوند اسرائیل کو مقدس کرتا ہوں، جب میرا مقدس ان کے درمیان ہمیشہ کے لیے ہوگا۔ حزقی ایل 23:37-28۔

حزقیال باب سی و ہفت ارائہ ای بسیار دقیق از مہر شدن یکصد و چھل و چھار ہزار تن را بہ دست می دھد۔ آن دو چوب کہ باید چون الوہیت با انسانیت متحد گردد، بہ یک امت مبدل شوند، و پادشاہی بر آنان خواهد بود۔ آن یک امت، کلیسای خدا در ایام آخر است کہ همان یکصد و چھل و چھار ہزار تن اند۔ آن دو چوب، دو دورہ پراکندگی پادشاہی های شمالی و جنوبی اسرائیل ہستند۔ آن دو چوب، همان کسانی اند کہ پولس از ایشان بہ عنوان «بدن» یاد می کند، آن گاہ کہ مسیح را نیز «سر» آن بدن معرفی می نماید۔ حزقیال «سر» مورد نظر پولس را «داود پادشاہ» و «بدن» را «یک امت» معرفی می کند۔

در پیامی کہ در سال ۱۸۵۶ بہ آدونتیسزم ارائہ شد، چنان کہ در مجموعہ ناتمام ہیرام ایدسون درباره «ہفت زمان» در سال ۱۸۵۶ بازنمایی شدہ است، ایدسون بہ نبوت شصت و پنج سال باب ہفتم اشعیا اشارہ می کند، بہ عنوان مرجع کتاب مقدسی آغاز گاہ های ہر دو دورہ ہفت زمان۔ نبوت زمانی شصت و پنج سالہ در بستری راز آمیز قرار دادہ شدہ است، مشابہ عباراتی در کتاب مکاشفہ کہ می گویند: «ہر کہ گوش دارد، بشنود۔» اگر چشمانی دارد کہ بتوانند ادراک کنند، و گوش هایی کہ بتوانند بفہمند، در آن عبارت چیزی بسیار شگفت انگیز نہفتہ است۔

زیرا سر آرام، دمشق است، و سر دمشق، رصین؛ و در مدت شصت و پنج سال، افرایم چنان شکستہ خواهد شد کہ دیگر قومی نخواہد بود۔ و سر افرایم، سامرہ است، و سر سامرہ، پسر رملیا۔ اگر ایمان نیاورید، یقیناً استوار نخواہید ماند۔ اشعیا ۸:۷، ۹۔

پیشگویی شصت و پنج سالہ در سال ۷۴۲ پیش از میلاد آغاز شد، و در خلال آن شصت و پنج سال، نوزدہ سال بعد، در سال ۷۲۳ پیش از میلاد، پادشاہی شمالی اسرائیل بہ دست آشور بہ اسارت بردہ شد؛ و

چون آن سال‌ها در ۶۷۷ پیش از میلاد به پایان رسید، مَتَسّی به اسارت بابل برده شد. آن شصت و پنج سال همچنین در تحقق‌های پایان پراکندگی‌های آن دو امت، که بنا بود در روایت حزقیال یک چوب گردند، بازنمایی شده بود. آن‌ها به ترتیب سال‌های ۱۷۹۸، ۱۸۴۴ و ۱۸۶۳ را مشخص می‌کردند. در آیاتی که پیامی را که در ۱۸۶۳ رد شد شناسایی می‌کنند، مکاشفه‌ای ویژه و نبوی وجود دارد که پیشگویی در آن قالب‌بندی شده است.

این مکاشفه‌ای است که نشان می‌دهد «سر» یک قوم، پایتخت آن است، و «سر» پایتخت، پادشاه است. این مکاشفه برای این حقیقت دو شاهد اقامه می‌کند، و سپس تمام نبوت و مکاشفه را با این معمای رازآلود به فرجام می‌رساند که: «اگر ایمان نیاورید، یقیناً استوار نخواهید شد.» اگر ایمان نیاورید که پادشاه سر است، و اینکه سر همان پایتخت است، آنگاه استوار نخواهید شد.

قوم حزقی ایل، که جو شمالی اور جنوبی مملکتوں کی دو لائھیوں کو ملا کر پیدا کی گئی ہے، اس کا ایک بادشاہ ہونا تھا، جو ایک سر ہے، جو قوم کا دارالحکومت ہے۔ حزقی ایل کا پورا اقتباس ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کی نبوی خصوصیات کے بارے میں بیان کر رہا ہے، جو تیسرے افسوس کے اسلام کے ساتویں نرسنگ کے بجائے کے زمانہ میں الوہیت کے انسانیت کے ساتھ یکجا ہونے کی نمائندگی کرتا ہے۔

روزهای نواخته شدن شیپور هفتم، در باب دهم مکاشفه، از زمانی آغاز شد که قرار بود «دیگر زمانی نباشد»، که همان ۲۲ اکتبر ۱۸۴۴ بود، هنگامی که فرشته سوم فرا رسید. در آن هنگام، یوحنا تلخی آن تاریخ را تجربه کرد، و همان‌جا و در همان زمان به او گفته شد که معید را اندازه بگیرد، اما تاریخ هزار و دویست و شصت سال پایمال شدن مقدس و لشکر را واگذارد، زیرا آن دوره به امت‌ها داده شده بود.

اور جس فرشتے کو میں نے سمندر اور زمین پر کھڑا دیکھا تھا، اُس نے اپنا ہاتھ آسمان کی طرف اٹھایا، اور اُس کی قسم کھائی جو ابدالآباد زندہ ہے، جس نے آسمان اور اُس کی سب چیزوں کو، اور زمین اور اُس کی سب چیزوں کو، اور سمندر اور اُس کی سب چیزوں کو پیدا کیا، کہ پھر مہلت نہ رہے گی؛ بلکہ ساتویں فرشتے کی آواز کے دنوں میں، جب وہ نرسنگا پھونکنا شروع کرے گا، تو خدا کا بھید پورا ہو جائے گا، جیسا اُس نے اپنے بندوں یعنی نبیوں پر ظاہر کیا تھا۔ اور جو آواز میں نے آسمان سے سنی تھی، وہ پھر مجھ سے ہم کلام ہوئی اور کہا، جا، اُس فرشتے کے ہاتھ سے وہ چھوٹی کتاب لے لے جو کھلی ہوئی ہے، اور جو سمندر اور زمین پر کھڑا ہے۔

و من نزد فرشته رفتم و به او گفتم: آن کتاب کوچک را به من بده. و او به من گفت: آن را بگیر و بخور؛ و شکم تو را تلخ خواهد ساخت، اما در دهان تو چون عسل شیرین خواهد بود. پس آن کتاب کوچک را از دست فرشته گرفتم و آن را خوردم؛ و در دهانم چون عسل شیرین بود؛ و چون آن را خوردم، شکم تلخ شد. و او به من گفت: باید بار دیگر درباره قوم‌ها و امت‌ها و زبان‌ها و پادشاهان بسیار نبوت کنی. و نیای همچون عصا به من داده شد؛ و فرشته ایستاده، گفت: برخیز و هیکل خدا و مذبح و آنان را که در آن عبادت می‌کنند، اندازه بگیر. اما صحن بیرونی هیکل را واگذار و آن را اندازه مگیر؛ زیرا به امت‌ها داده شده است؛ و ایشان شهر مقدس را چهل و دو ماه پایمال خواهند کرد. مکاشفه ۱۰:۵-۱۱:۲

هیکلی که یوحنا می‌بایست در ۲۲ اکتبر ۱۸۴۴ اندازه‌گیری کند، همان هیکلی بود که پرستندگان «در آن» حضور داشتند. صحن می‌بایست واگذاشته شود. هیکلی که مذبح دارد و نیز در آن پرستندگانی هستند، همان مکان مقدس قدس آسمانی است. در صحن نیز مذبحی بود، اما آن می‌بایست واگذاشته شود؛ بنابراین، تنها مذبح دیگر در قدس خدا، مذبح بخور است که در مکان مقدس قرار دارد. در هنگام ظهور فرشته سوم در سال ۱۸۴۴، که نمونه‌ای از ظهور فرشته سوم در آغاز زمان مهرگذاری در ۱۱ سپتامبر ۲۰۰۱ بود، هیکل فقط از دو بخش تشکیل می‌شد.

جای مقدس نمادی از کلیسا بود که پولس آن را بدن معرفی می‌کند، و قدس‌الاقداص نمادی از سر بدن بود. جای مقدس نمادی از انسانیت است، و قدس‌الاقداص نماد الوهیت، مذب و دودی که از مذب برمی‌خاست و بالا رفته، به قدس‌الاقداص داخل می‌شد، بیانگر نقطه‌ای است که در آن انسانیت با الوهیت پیوند می‌یافت. نوع بشر تنها به واسطه ایمان می‌تواند به قدس‌الاقداص داخل شود، اما تجربه مردمان باایمان در جای مقدس قرار دارد.

در آنجا باید کلام خدا را بخورند، چنان‌که نان‌های بر سفره نان حضور آن را مجسم می‌سازد. در آنجا باید نور خود را در برابر مردمان بتابانند و پدر آسمانی خویش را تمجید کنند، چنان‌که شمعدان هفت‌شاخه آن را مجسم می‌سازد، که به ما گفته شده است نمایانگر کلیساست. در آنجا باید با الوهیت پیوند یابند، آنگاه که دعا‌های ایشان همراه با شایستگی‌های مسیح تا به خود حضور الهی صعود می‌کند.

1798 سے 1844 تک، بیکل کے معمار نے انسانیت کا ایک بیکل برپا کیا جسے وہ اپنے الوہیت کے بیکل کے ساتھ متحد کرنا چاہتا تھا، لیکن انسانیت نے بغاوت کی۔ 2001 سے، وہ ایک بار پھر انسانیت کے بیکل کو برپا کر رہا ہے، جو ایک لاکھ چوالیس ہزار کے طور پر مٹل ہے۔ حزقی ایل کے مطابق، "پادشاہ داؤد" قوم پر حکومت کرے گا، جو مردہ، خشک، لاؤدقیہ کی پڈیوں کی وادی سے تبدیل ہو کر اُس زور آور لشکر میں بدل دی جاتی ہے جو عنقریب آنے والے اتوار کے قانون کے وقت ایک جھنڈے کے طور پر بلند کیا جاتے۔

پادشاہی جنوبی یھودا جایی بود که شهر پایتخت، اورشلیم، در آن قرار داشت، و ملت، پادشاہ و پایتخت نمایانگر «سر» هستند. یقیناً اگر ایمان بیاورید، استوار خواهید شد. در رابطه میان پادشاہی‌های شمالی و جنوبی، یھودا «سر» بود؛ زیرا پایتخت در آنجا قرار داشت، و آن شهری است که خداوند برگزید تا نام خویش را در آن قرار دهد. پادشاہی شمالی «بدن» بود. به سبب ارتداد سلیمان، خداوند دشمنانی بر ضد سلیمان برانگیخت. یکی از آن دشمنان یربعام بود که نخستین پادشاہ پادشاہی تقسیم‌شده شمالی اسرائیل شد.

اور یربعام بن نباط، جو صریدہ کا ایک افراتی تھا، سلیمان کا خادم تھا، اور اُس کی ماں کا نام صروعہ تھا، جو ایک بیوہ عورت تھی، اُسی نے بادشاہ کے خلاف ہاتھ اٹھایا۔ اور یہ سبب تھا کہ اُس نے بادشاہ کے خلاف ہاتھ اٹھایا: سلیمان نے ملو کو تعمیر کیا اور اپنے باپ داؤد کے شہر کی شکستہ جگہوں کی مرمت کی۔ اور یہ شخص یربعام بڑا بہادر آدمی تھا؛ اور سلیمان نے اُس جوان کو دیکھ کر کہ وہ محنتی ہے، اُسے یوسف کے گھرانے کے تمام پاربرداری کے کام پر مقرر کر دیا۔ اور اُس زمانہ میں ایسا ہوا کہ جب یربعام یروشلم سے نکلا، تو اخیاہ نبی، جو شیلوہ کا رہنے والا تھا، اُسے راستہ میں ملا؛ اور اُس نے اپنے اوپر ایک نیا لباس اوڑھ رکھا تھا؛ اور وہ دونوں اکیلے میدان میں تھے۔ تب اخیاہ نے اُس نئے لباس کو، جو اُس پر تھا، پکڑ لیا اور اُسے بارہ ٹکڑوں میں پھاڑ ڈالا۔ پھر اُس نے یربعام سے کہا: اپنے لیے دس ٹکڑے لے لے، کیونکہ خداوند، اسرائیل کا خدا، یوں فرماتا ہے: دیکھ، میں سلیمان کے ہاتھ سے سلطنت کو پھاڑ ڈالوں گا اور دس قبیلے تجھے دے دوں گا؛ (لیکن میرے بندے داؤد کی خاطر، اور یروشلم کی خاطر، اُس شہر کی خاطر جسے میں نے اسرائیل کے سب قبیلوں میں سے چن لیا ہے، اُس کے لیے ایک قبیلہ رہے گا:)

چون مرا ترک کردہ اند و عشتاروت، الہٴ صیدونیان، و کیموش، خدای موآبیان، و ملکوم، خدای بنی‌عمون را پرستش کرده اند، و در راہ‌های من سلوک ننمودہ اند تا آنچہ را در نظر من راست است بہ جا آورند و فرایض و احکام مرا نگاہ دارند، چنان‌کہ داود، پدر او، نگاہ داشت. لیکن تمامی پادشاہی را از دست او نخواہم گرفت، بلکہ او را بہ خاطر داود، بندہ خود، کہ او را برگزیدم، در تمامی ایام عمرش رئیس خواہم ساخت، زیرا او اوامر و فرایض مرا نگاہ داشت. اما پادشاہی را از دست پسرش خواہم گرفت و آن را، یعنی دہ سبط را، بہ تو خواہم داد. و بہ پسر او یک سبط خواہم داد، تا داود، بندہ من، ہموارہ در حضور من در اورشلیم، شہری کہ آن را برای خویش برگزیدہ ام تا نام خود را در آنجا بگذارم، چراغی داشته باشد. اول پادشاہان 36-11:26.

امتی کہ هنگامی پدید آمد کہ حزقیال آن دو چوب را بہ ہم پیوست، می‌بایست «داود» را بہ پادشاهی داشته باشد؛ و داود از اورشلیم فرمان می‌راند، همان شهر پایتختی کہ خدا برگزید تا نام خویش را در آن قرار دهد۔ دہ قبیلہ شمالی نمادی از بدن بودند، و اورشلیم نماد سر بود۔ بہ سبب گناہان منسی، یہودا در سال ۶۷۷ پیش از میلاد بہ اسارت بہ بابل بردہ شد، و بدین‌سان پراکندگی «ہفت زمان» بر ضد پادشاهی جنوبی آغاز گردید۔ در آن زمان، خداوند اورشلیم را رد کرد۔

با این ہمہ، خداوند از شدت غضب عظیم خود بازنگشت؛ غضبی کہ بہ سبب ہمہ تحریک‌هایی کہ منسی او را بدان‌ہا بہ خشم آوردہ بود، بر ضد یہودا فروختہ شدہ بود۔ و خداوند گفت: «یہودا را نیز از حضور خود دور خواہم ساخت، چنان کہ اسرائیل را دور ساختم، و این شهر، اورشلیم، را کہ برگزیدہ ام، و این خانہ را کہ دربارہ اش گفتم: نام من در آنجا خواہد بود، طرد خواہم کرد۔» دوم پادشاہان 23:26، 27

این در آن «خانہ» در اورشلیم بود کہ او برگزید تا نام خود را در آنجا قرار دہد، و شهر و خانہ طرد شدند؛ اما زکریا وعدہ داد کہ خداوند بار دیگر اورشلیم را برخواہد گزید۔

پس فرشتہ خداوند پاسخ دادہ، گفت: «ای خداوند لشکرہا، تا بہ کی بر اورشلیم و بر شہرہای یہودا رحم نخواہی فرمود، کہ بر آنہا این ہفتاد سال غضبناک بودہ ای؟» و خداوند فرشتہ ای را کہ با من سخن می‌گفت، با کلمات نیکو و کلمات تسلی بخش پاسخ داد۔ پس آن فرشتہ ای کہ با من تکلم می‌کرد، بہ من گفت: «ندا کن و بگو: خداوند لشکرہا چنین می‌فرماید: بر اورشلیم و بر صہیون بہ غیرتی عظیم غیورم۔ و بر امت‌هایی کہ در آسودگی اند، بہ شدت خشمگینم؛ زیرا من اندکی غضبناک بودم، اما ایشان بر آن بلا افزودند۔ بنابراین خداوند چنین می‌فرماید: با رحمت‌ہا بہ اورشلیم بازگشتہ ام؛ خانہ من در آن بنا خواہد شد، خداوند لشکرہا می‌فرماید، و ریسمان اندازہ گیری بر اورشلیم کشیدہ خواہد شد۔»

پھر پکار کر کہہ: یوں فرماتا ہے رب الافواج: میرے شہر خوش حالی کے سبب پھر معمور ہو کر پھیل جائیں گے؛ اور خداوند پھر صیون کو تسلی دے گا، اور پھر یروشلم کو برگزیدہ کرے گا۔ پھر میں نے اپنی آنکھیں اٹھائیں اور دیکھا، اور کیا دیکھتا ہوں کہ چار سینگ ہیں۔ اور میں نے اُس فرشتے سے، جو مجھ سے کلام کرتا تھا، کہا: یہ کیا ہیں؟ اُس نے مجھے جواب دیا: یہ وہ سینگ ہیں جنہوں نے یہوداہ، اسرائیل اور یروشلم کو پراگندہ کیا۔ پھر خداوند نے مجھے چار کاریگر دکھائے۔ تب میں نے کہا: یہ کیا کرنے آئے ہیں؟ اُس نے فرمایا: یہ وہ سینگ ہیں جنہوں نے یہوداہ کو ایسا پراگندہ کیا کہ کسی آدمی نے اپنا سر نہ اٹھایا؛ لیکن یہ انہیں دہشت زدہ کرنے، اور قوموں کے اُن سینگوں کو گرا دینے آئے ہیں، جنہوں نے سرزمین یہوداہ پر اپنا سینگ اٹھایا تاکہ اسے پراگندہ کریں۔

پھر میں نے اپنی آنکھیں اٹھائیں اور دیکھا، اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک آدمی کے ہاتھ میں پیمائش کی ڈوری ہے۔ تب میں نے کہا، تو کہاں جاتا ہے؟ اُس نے مجھ سے کہا، یروشلم کو ناپنے، تاکہ دیکھوں کہ اُس کی چوڑائی کتنی ہے اور اُس کی لمبائی کتنی ہے۔ اور دیکھو، وہ فرشتہ جو مجھ سے کلام کرتا تھا نکل آیا، اور ایک دوسرا فرشتہ اُس سے ملنے کو نکلا، اور اُس سے کہا، دوڑ، اس جوان مرد سے کہ، یروشلم ہے فصیل بستیوں کی مانند آباد ہوگا، اُس میں آدمیوں اور مویشیوں کی کثرت کے سبب؛ کیونکہ خداوند فرماتا ہے، میں اُس کے گرداگرد آگ کی دیوار ہوں گا، اور اُس کے درمیان جلال ہوں گا۔ ہو، ہو، نکل آؤ، اور شمال کے ملک سے بھاگو، خداوند فرماتا ہے؛ کیونکہ میں نے تمہیں آسمان کی چاروں ہواؤں کی مانند منتشر کر دیا ہے، خداوند فرماتا ہے۔ اے صیون، اپنے آپ کو چھڑا، تو جو بابل کی بیٹی کے ساتھ بستی ہے۔ کیونکہ رب الافواج یوں فرماتا ہے؛ جلال کے بعد اُس نے مجھ اُن قوموں کے پاس بھیجا جنہوں نے تمہیں لوٹا تھا؛ کیونکہ جو تم کو چھوتا ہے وہ اُس کی آنکھ کی پتلی کو چھوتا ہے۔

زیرا اینک، دست خود را بر ایشان خواهم جنباند، و ایشان برای بندگان خویش غنیمت خواهند شد؛ و شما خواهید دانست که یهوه صباوت مرا فرستاده است. ای دختر صهیون، بسرای و شادمان باش؛ زیرا اینک من می‌آیم و در میان تو ساکن خواهم شد، یهوه می‌گوید. و در آن روز، امت‌های بسیار به یهوه ملحق خواهند شد و قوم من خواهند بود؛ و من در میان تو ساکن خواهم شد، و تو خواهی دانست که یهوه صباوت مرا نزد تو فرستاده است. و یهوه، یهودا را در سرزمین مقدس، نصیب خویش به میراث خواهد گرفت، و اورشلیم را بار دیگر برخواهد گزید. ای تمامی بشر، به حضور یهوه خاموش باشید؛ زیرا او از مسکن قدوس خویش برخاسته است. زکریا ۱:۱۲-۲:۱۳.

وعده‌های خداوند درباره این‌که بار دیگر اورشلیم را برگزیند، هنگامی تحقق یافت که اسرائیل باستان پس از اسارت خود در بابل، اورشلیم را بازسازی کرد؛ اما انبیا بیش از روزگار خویش، درباره ایام آخر سخن می‌گویند. خداوند در ۲۲ اکتبر ۱۸۴۴ از «هیکل مقدس خود» «برخاست»، آنگاه که قیام کرد و از قدس به قدس اقدس منتقل شد؛ در آن زمان «تمام بشر» می‌بایست در حضور خداوند «خاموش» باشد، زیرا روز کفار ضیاع نمونه فرا رسیده بود، مطابق با حقوق ۲:۲۰.

لیکن خداوند این مقدس بیکل می‌راند؛ تمام زمین اُس کے حضور خاموش رہے۔ حقوق 2:20.

در آن زمان، در باب یازدهم مکاشفه، به یوحنا گفته شد که هیکل را اندازه بگیرد؛ همان هیکل که زکریا آن را دید، هنگامی که «بار دیگر چشمان خود را برافراشت و نگرست، و اینک مردی را دید که ریسمان اندازه‌گیری در دست داشت». سپس زکریا گفت: «به کجا می‌روی؟» و یوحنا به زکریا گفت: «تا اورشلیم را اندازه بگیرم، و بینم پهنای آن چقدر است و درازای آن چه اندازه است.» تاریخ بازسازی اورشلیم پس از اسارت هفتادساله، و تاریخی که در ۱۷۹۸ آغاز شد اما هنگامی که فرشته سوم در ۱۸۴۴ آمد، در شورش پایان یافت، هر دو کاری را که در ۱۱ سپتامبر ۲۰۰۱ آغاز شد، مشخص می‌سازند.

پادشاهی جنوبی، شهر اورشلیم، و پادشاه داود، همگی آن «سر» هستند که در آن باید شخصیت خدا آشکار گردد. پادشاهی شمالی نمایانگر «بدن» است، و هنگامی که خداوند اراده فرمود بار دیگر «بر اورشلیم رحمت آورد» و «او را تسلی دهد» و بار دیگر «او را برگزیند»، در حقیقت به مهر شدن صد و چهل و چهار هزار اشاره می‌کند، که این امر شامل به هم پیوستن استخوان‌های خشک مرده لائودیکیه نیز هست، و پس از آن، احیای آن استخوان‌ها تا به لشکری عظیم بدل شوند.

آن عمل در حزقیال باب سی و هفتم به تصویر کشیده شده است، و به وسیله پادشاهی‌های شمالی و جنوبی نمایانده می‌شود؛ پادشاهی‌هایی که تمثیلی از عمل تحقق وعده عهد هستند، یعنی اینکه شریعت خود را بر دل‌ها و اذهان آن یکصد و چهل و چهار هزار بنویسد. از آن دو چوب، یکی و تنها یکی به عنوان سر شناسانده می‌شود، و اگر ایمان داشته باشید، اگر چشمان شما بتواند ببیند و گوش‌های شما بتواند بفهمد، این چوب دیگر را به عنوان بدن معرفی می‌کند.

ما این مطالعه را در مقاله بعدی ادامه خواهیم داد.

«بر آن بنیانی که خود مسیح نهاده بود، رسولان کلیسای خدا را بنا کردند. در کتب مقدس، تمثیل برپا داشتن هیکل، بارها برای توضیح بنای کلیسا به کار رفته است. زکریا به مسیح به عنوان «شاخه» اشاره می‌کند که باید هیکل خداوند را بنا کند. او از امت‌ها نیز سخن می‌گوید که در این کار یاری خواهند رساند: «و آنان که دور هستند خواهند آمد و در هیکل خداوند بنا خواهند کرد؛» و اشعیا اعلام می‌دارد: «و پسران بیگانگان دیوارهای تو را بنا خواهند نمود.» زکریا ۱۳:۶، ۱۵؛ اشعیا ۶۰:۱۰.»

پیتر، درباره بنای این هیکل، چنین می‌گوید: «که چون نزد او می‌آیید، نزد سنگی زنده، که هرچند از سوی مردمان مردود شده، نزد خدا برگزیده و گران‌بهاست، شما نیز، چون سنگ‌های زنده، به

صورت خانه‌ای روحانی و کهانتی مقدس بنا می‌شوید تا قربانی‌های روحانی را که به واسطه عیسی مسیح نزد خدا مقبول است، تقدیم کنید.» اول پطرس ۲:۴، ۵.

«در معدن جهان یهود و امت‌ها، رسولان به کار مشغول بودند و سنگ‌ها را بیرون می‌آوردند تا بر بنیاد نهاده شوند. پولس در نامه خود به ایمانداران آفسس گفت: "پس دیگر نه غربانید و نه بیگانگان، بلکه با مقدسان هم‌شه‌ریانید و از اهل خانه خدایید؛ و بر بنیاد رسولان و انبیا بنا شده‌اید، که خود عیسی مسیح سنگ زاویه اصلی است؛ که در وی تمامی این بنا، چون به درستی با هم پیوسته شود، در خداوند به هیکل مقدس نمو می‌کند؛ و در وی شما نیز با یکدیگر بنا کرده می‌شوید تا در روح، مسکن خدا باشید." افسسیان ۲:۱۹-۲۲.»

و به قرن‌تین نوشت: «برحسب فیض خدا که به من عطا شده است، چون بنایی دانا، بنیاد را نهاده‌ام و دیگری بر آن بنا می‌کند. اما هر کس باید آگاه باشد که چگونه بر آن بنا می‌کند. زیرا هیچ‌کس نمی‌تواند بنیادی جز آنچه نهاده شده است بگذارد، که آن عیسی مسیح است. و اگر کسی بر این بنیاد طلا، نقره، سنگ‌های گران‌بها، چوب، علف، کاه بنا کند، عمل هر کس آشکار خواهد شد؛ زیرا آن روز آن را ظاهر خواهد ساخت، چون به آتش مکشوف خواهد شد؛ و آتش، عمل هر کس را خواهد آزمود که از چه نوع است.» اول قرن‌تین ۳:۱۰-۱۳.

«حواریان بر بنیادی استوار بنا کردند، یعنی بر صخره ازل. ایشان سنگ‌هایی را که از جهان برمی‌گرفتند، به این بنیاد آوردند. بنایان بی‌مانع به کار مشغول نبودند. کار آنان به سبب مخالفت دشمنان مسیح به غایت دشوار شده بود. ایشان می‌بایست با تعصب، پیش‌داوری و نفرت کسانی پیکار کنند که بر بنیادی کاذب بنا می‌کردند. بسیاری از آنان که چون بنایان کلیسا کار می‌کردند، می‌توانستند به بنایان حصار در روزگار نحمیا مانند شوند، که درباره ایشان نوشته شده است: "و بنایان حصار و حمالان و باربرداران، هر یک با یک دست کار را انجام می‌داد و با دست دیگر سلاحی در دست داشت." نحمیا ۴:۱۷.» اعمال رسولان، ۵۹۵-۵۹۷.